روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر یکم ستمبر 2008ء 29 شعبان 1429ہجری یکم تبوک 1387ہش جلد 58-93 نمبر 200

حیا اور ایمان

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اپنے بھائی کو اس کے شرمیلے پن کی وجہ سے سرزنش کر رہا تھا۔ رسول اللہؐ نے اسے ٹوکا اور فرمایا اسے کچھ نہ کہو کیونکہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الحیاء حدیث نمبر:5653)

33 ویں جلسہ سالانہ جرمنی سے حضور انور کا لجنہ سے خطاب مورخہ 23/ اگست 2008ء

احمدی عورت کا معاشرے میں ایک مقام ہے جس کو اس نے قائم رکھنا ہے

دائمی ترقی کی منازل دنیوی لذات میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا سے وابستہ ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے اس تاریخی سال میں منعقد ہونے والے 33 ویں جلسہ سالانہ جرمنی کے دوسرے دن مورخہ 23/ اگست 2008ء کو خواتین سے خطاب فرمایا۔ اس خطاب سے قبل حضور انور نے تعلیمی میدان میں نمایاں اعزاز حاصل کرنے والی خواتین اور طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے۔ حضور انور کا یہ خطاب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا جس کا ساتھ ساتھ متعدد زبانوں میں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔ اس خطاب کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

حضور انور نے خطاب کے آغاز میں فرمایا آج کے ترقی یافتہ دور میں جبکہ ہر طرف ہر طرح کی ترقیات ہو رہی ہیں رابطوں میں زیادتی اور ترقی، سفروں کی سہولت اسی طرح ٹیلی فون، فیکس، ای میل، ٹی وی اور دوسرے میڈیا نے لوگوں کو اس قدر ایک دوسرے کے قریب کر دیا ہے کہ ایشیا اور افریقہ میں بیٹھا شخص جو بظاہر ان ترقی یافتہ ممالک کی سہولیات سے استفادہ نہیں کرتا مگر سیٹلائٹ میڈیا کے ذریعہ وہ ان ترقیات کو دیکھ کر اس کلچر سے بہت متاثر ہوتا اور اس کو اپنانے کے لئے بے انتہا تگ و دو کرتا ہے اور پھر انسان کی فطرت میں یہ بات ہے کہ اسے تفریح بہم پہنچے اور پھر انسان کی ان امور کی طرف رغبت اور شوق بھی ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ ان ترقی یافتہ ممالک کی طرف آنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور ہر طرح کے طریقے استعمال کرتے ہیں کہ کسی طرح ہم بھی ان ترقی یافتہ ممالک کے لوگوں میں شامل ہو سکیں پھر لوگ ان ممالک کی طرف خصوصاً تیسری دنیا کے لوگوں کی ان ممالک کی طرف بڑی رغبت ہے ان ممالک سے لوگ آ کر آباد ہوئے ہیں۔ اکثر لوگ ان خواہشات کی تکمیل میں اپنے اصل مقصد کو بھول جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت میں اکثریت ایسی ہے خصوصاً پاکستان سے آنے والے لوگ جن پر وہاں حالات مشکل کر دیئے گئے تھے۔ اور یہ سلسلہ گزشتہ تیس پینتیس سال سے چل رہا ہے۔ جو لوگ لمبے عرصے سے یہاں رہ رہے ہیں وہ اس ماحول کا حصہ بن چکے ہیں۔ وہ اس معاشرے میں سموئے جا چکے ہیں کسی ملک کا شہری بننے کے لئے اس ملک کی زبان سیکھنا وغیرہ بہت اچھی باتیں ہیں مگر ایک احمدی کو اپنی مذہبی روایات کا پاس رکھنا بھی از حد ضروری ہے۔

آج کل کے لوگ خصوصاً مغربی کلچر کے لوگ اس آزادی کو جو انہوں نے از خود حاصل کی اور اختیار کی ہوئی ہے اس کو ملک کی ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں پھر مزید برآں آزادی کے نام پر ان لوگوں میں عجیب عجیب باتیں رائج ہیں جن کو یہ لوگ اپنی اور ملک کی ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں حالانکہ یہ ایک غلط فہمی ہے یہ سب باتیں تو انسان کو خدا سے دور لے جانے والی ہیں اور انسان کی ترقی کی بجائے اس کے زوال کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس شخصی آزادی کی بناء پر اخلاق سوز حرکات ہو رہی ہیں جو انفرادی طور پر بھی اور من حیث القوم بھی نقصان دہ ہیں ان سب حرکتوں اور نام نہاد آزادیوں کو دیکھ کر بعض ان میں سے جو سعید فطرت ہیں وہ جماعت احمدیہ میں شامل ہو رہے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ ہماری آزادی اس ظاہری آزادی میں نہیں بلکہ خدا کے پہچاننے میں ہے۔

حضور انور نے احمدیوں کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ جو احمدی ان ملکوں میں رہتے ہیں اور اب وہ ان میں رچ بس گئے ہیں ان کو ایسی حرکات سے بہر حال بچنا ہے۔ یہاں کی ہر بات کو اپنانا ضروری نہیں۔ پھر اس طرح ہی ہم ان لوگوں میں دین حق کا اصل پیغام پہنچانے والے بن سکیں گے۔ ان قوموں کو ان کی پیدائش کے مقصد اور خدا کے قریب لانے والے ہوں گے۔ یہ ظاہری آزادیاں حقیقی آزادیاں نہیں بلکہ اصل اطمینان قلب کے لئے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ضروری ہے۔

حضور انور نے احمدی خواتین کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ حدود کا ایک دائرہ ہے اس کو پار کرنا تمہارے تقدس کو پامال کرتا ہے یہ نعمت نہیں بلکہ لعنت ہے۔ ایک احمدی عورت کا ایک تقدس ہے اس کا معاشرے میں ایک مقام ہے جس کو بہر حال قائم کرنا ہے اور رکھنا ہے اور پھر ہر احمدی عورت نے تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنی حیا اور عصمت کی حفاظت کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنات کی جو خصوصیات گنوائی ہیں اور اس سے جو توقعات رکھی ہیں اور جو احکامات بتائے ہیں ان کو اختیار کرنا ہر احمدی عورت کا فرض ہے حضور انور نے سورۃ الاحزاب کی ایک آیت کے حوالے سے مومنات کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

تقویٰ پر چلنے والی عورتیں قانتات بنتی ہیں یعنی مکمل فرمانبردار۔ تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ پھر صادقات بننے کی طرف قدم اٹھتا ہے یعنی ہر طرح کے جھوٹ اور دھوکہ سے پاک ہوں۔ پھر صابرات بنتی ہیں۔ صبر اور استقلال سے نیک راہوں پر قائم رہتی ہیں۔ پھر صدقات اس طرح کرنا کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔

پھر متصدقات یعنی اپنے پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو اپنے سے کمزوروں پر استعمال کرنے والیاں بنتی ہیں۔ غرباء اور ضرورت مندوں کی طرف توجہ ہونی چاہئے مالی لحاظ سے کمزور عزیزوں کی طرف خاص طور پر توجہ

(باقی صفحہ 11 پر)

جب تو دعا کیلئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا۔

(حضرت مسیح موعود)

نتیجہ انٹرمیڈیٹ 2008ء

(نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

فیصل آباد بورڈ کی طرف سے انٹرمیڈیٹ سال 2008ء کے رزلٹ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی طرف سے امسال 69 طلباء نے امتحان دیا جن کے حاصل کردہ گریڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

+A گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	7
A گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	14
B گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	15
C گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	23
D گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	0
کمپارٹمنٹ والے طلباء	7

اس طرح رزلٹ 89.86% ہے جبکہ فیصل آباد بورڈ کا رزلٹ 52% ہے۔

پری میڈیکل گروپ میں عزیزم ہشام احمد فرحان نے 992/1100 نمبر حاصل کئے۔

پری انجینئرنگ گروپ میں عزیزم سید شہریار احمد نے 922/1100 نمبر حاصل کئے۔

جنرل سائنس گروپ میں عزیزم شرجیل احمد طاہر نے 687/1100 نمبر حاصل کئے۔

نیز یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ 4 طلباء نے 900 سے زائد نمبر حاصل کئے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو طلباء، ان کے خاندانوں اور جماعت کے لئے برکت کا باعث بنائے۔ آمین

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ۔ حالات اور خدمات

نمبر 7

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ کے ہال کا افتتاح کب ہوا۔

جواب: 27 مارچ 1993ء کو۔

سوال: حضور کا خطبہ جمعہ پہلی بار ماسکو ریڈیو کے ذریعہ دنیا میں کب نشر ہوا۔

جواب: 14 مئی 1993ء کو۔

سوال ماہر لسانیات حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب کا انتقال کب ہوا۔

جواب: 28 مئی 1993ء کو۔

سوال: مجلس انصار اللہ پاکستان کے تحت المہدی ہسپتال مٹھی تھرپارکر کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا۔

جواب: 8 جولائی 1993ء کو۔

سوال: پہلی عالمی بیعت کب ہوئی۔

جواب: 31 جولائی 1993ء کو۔

سوال: پہلی عالمی بیعت میں کتنے ممالک کے کتنے لوگوں نے بیعت کی۔

جواب: 84 ممالک کی 115 اقوام کے 2,04,308 (دو لاکھ چار ہزار تین سو آٹھ) افراد نے بیعت کی۔

سوال: پہلی عالمی بیعت لیتے وقت حضور نے کن کا کوٹ زیب تن فرمایا ہوا تھا۔

جواب: سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا۔

سوال: شمالی امریکہ میں سیٹلائیٹ کے ذریعہ حضور کے خطبات کی باقاعدہ ٹرانسمیشن کا آغاز کب ہوا۔

جواب: 1993ء میں۔

سوال: جماعت احمدیہ نے 1994ء کا سال کس چیز کی صد سالہ سالگرہ کے طور پر منایا۔

جواب: نشان کسوف وخسوف کی۔

سوال: M.T.A کی باقاعدہ نشریات کا آغاز کب ہوا۔

جواب: 7 جنوری 1994ء کو۔

سوال: 7 جنوری 1994ء کو کس اخبار کا اجرا ہوا۔

جواب: ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل کا۔

سوال: فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نئے شعبوں C.C.U.-I.C.U. اور ریڈیالوجی کا افتتاح کب ہوا۔

جواب: 12 فروری 1994ء کو۔

سوال: حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) رفیق حضرت مسیح موعود کا انتقال کب ہوا۔

جواب: 21 جون 1994ء کو۔

سوال: حضور نے امریکہ میں بیت الرحمٰن واشنگٹن اور MTA ارتھ سٹیشن کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 14 اکتوبر 1994ء کو۔

سوال: حضور نے تمام مفسدین کے شر سے بچنے کے لئے کب اور کونسی دعا کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

جواب: 1994ء میں حضور نے یہ دعا کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

"اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَّسَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا"

سوال: حضور نے رؤیا کی بناء پر اسمائے باری تعالیٰ پر خطبات کا سلسلہ کب شروع فرمایا۔

جواب: 3 مارچ 1995ء کو۔

سوال: حضور نے MTA پر ہومیوپیتھی کلاسز کا آغاز کب فرمایا۔

جواب: 23 مارچ 1994ء کو۔

سوال: حضور نے شوریٰ کے نظام کو مختلف زبانوں میں شائع کرنے کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 31 مارچ 1995ء کو۔

سوال: احاطہ بیت الفضل لندن میں فری ہومیوپیتھی ڈسپنسری کا قیام کب ہوا۔

جواب: 30 جولائی 1995ء کو۔

سوال: 1996ء کا سال حضرت مسیح موعود کی کس کتاب کی صد سالہ تقریب کے طور پر منایا گیا۔

جواب: "اسلامی اُصول کی فلاسفی"۔

سایۂ شجر

دل و نگاہ میں حمد و درود سارے ہیں
رہِ حیات میں جینے کے یہ سہارے ہیں

یوں ہو رہا ہے شب و روز رحمتوں کا نزول
یہ آسمان نے کیا کیا ثمر اتارے ہیں

کھلے ہوئے ہیں دریچے حیاتِ نو کے لئے
چمن میں چاروں طرف خوشبوؤں کے دھارے ہیں

کشاں کشاں سے چلے آ رہے ہیں اہلِ وفا
سرور و کیف میں ڈوبے ہوئے نظارے ہیں

یہ کون آیا عجب رنگ ہیں فضاؤں میں
یہ کس کے آنے پہ مسرور چاند تارے ہیں

ہیں خوش نصیب ملا سایۂ شجر ایسا
کہ جس کی چھاؤں میں لطف و سرور سارے ہیں

میرا وجود میری کائنات تجھ سے ہے
ترے کرم نے مرے رات دن سنوارے ہیں

عبدالصمد قریشی

درخواست دعا

مکرمہ سائرہ سلطان صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے نوید احمد نے میٹرک کے امتحان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے 770/850 نمبر حاصل کئے ہیں جو کہ 90.6 فیصد بنتے ہیں۔ موصوف نے یہ امتحان نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ سے دیا تھا۔ جو اپنی کلاس میں اول اور نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سیکشن میں دوم رہا ہے۔ عزیز محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ کرے کہ یہ کامیابی آئندہ بہت سی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنے اور خلافت احمدیہ کے زیر سایہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا مصداق ٹھہرے اور تمام دنیا میں احمدیت کا نام روشن کرے۔ آمین

ولادت

مکرم عزیز احمد صاحب بھٹی نگران تعمیرات وقف جدید ضلع مٹھی اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم حافظ مبارک احمد صاحب ثانی پرنسپل مدرسۃ الحفظ اور میری بہو مکرمہ شازیہ مبارک صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹوں عارفین احمد واقف نو اور نوشیروان احمد کے بعد پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پہلے بیٹے کے نام کے ساتھ جو نام عطا فرمایا تھا افشاں احمدؔ وہی نام رکھا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے باعمر کرے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

1

ہمبرگ آمد، بیت الکریم سٹاڈے کا افتتاح اور خطاب، خطبہ جمعہ اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

13/اگست 2008ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا آج مورخہ 13/اگست 2008ء کو بیت الفضل لندن سے جرمنی کے سفر کے لئے روانگی کا پروگرام تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح آٹھ بج کر دس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد وخواتین صبح سے ہی بیت کے احاطہ میں جمع ہونا شروع ہوگئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔

دعا کے بعد پانچ گاڑیوں پر مشتمل قافلہ یوکے کی بندرگاہ Dover کے لئے روانہ ہوا۔ بیت الفضل سے ڈوور تک کا فاصلہ 109 میل ہے۔ ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد 9 بج کر 50 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ Dover پہنچے۔ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب نائب امیر یوکے، عطاء المجیب صاحب راشد مربی انچارج یوکے اور بعض دیگر جماعتی عہدیداران اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ کو الوداع کہنے کے لئے Dover تک قافلہ کے ہمراہ آئے تھے۔ ان سبھی احباب نے حضور انور کو یہاں سے رخصت کیا۔ پاسپورٹ، امیگریشن اور دیگر سفری دستاویزات کی کلیرنس کے بعد قافلہ کی گاڑیاں P & O Ferries میں داخل ہوئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے اتر کر فرسٹ کلاس لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

فیری موسم کی خرابی کے باعث قریباً ایک گھنٹہ کی تاخیر کے ساتھ گیارہ بج کر پچاس منٹ پر Dover سے فرانس کی بندرگاہ Calais کے لئے روانہ ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سفر بڑا خوشگوار رہا۔ اور قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق سوا دو بجے کیلے (Kalais) پہنچی۔ فرانس کا وقت برطانیہ کے وقت سے ایک گھنٹہ آگے ہے۔

کیلے (Calais) پورٹ پر مکرم امیر صاحب جرمنی، مربی انچارج صاحب جرمنی اور صدر خدام الاحمدیہ جرمنی نے خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ MTA جرمنی کی ٹیم بھی ان کے ہمراہ تھی اور انہوں نے حضور کی آمد کو کوریج دی۔

یہاں سے پروگرام کے مطابق جرمنی کے شہر ہمبرگ (Hamburg) کے لئے روانگی ہوئی۔ کیلے کی بندرگاہ سے ہمبرگ شہر کا فاصلہ 770 کلومیٹر ہے۔ 56 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد قریباً تین بج کر پانچ منٹ پر فرانس کا بارڈر کراس کر کے بیلجیم کی حدود میں داخل ہوئے۔ جماعت جرمنی نے مین ہائی وے پر بیلجیم کے شہر Ostendey کے قریب Jabbeke کے مقام پر ایک ریسٹورنٹ Carstel میں دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام کیا ہوا تھا۔ تین بج کر 35 منٹ پر قافلہ اس ریسٹورنٹ میں پہنچا اور کھانے کے پروگرام کے بعد ایک کھلے لان میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرمائی اور اگلے سفر اور روٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

چار بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے اگلے سفر کے لئے روانگی ہوئی۔ بیلجیم میں قریباً دو گھنٹے کے مزید سفر اور 270 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد ساڑھے چھ بجے قافلہ بیلجیم کا بارڈر عبور کر کے ملک ہالینڈ کی حدود میں داخل ہوا اور سفر مسلسل جاری رہا۔ ہالینڈ میں 75 کلومیٹر کا سفر چالیس منٹ میں طے کرنے کے بعد سوا سات بجے شام ہالینڈ کا بارڈر عبور کر کے جرمنی کی حدود میں داخل ہوئے۔ یہاں بارڈر سے منزل مقصود ہمبرگ شہر کا فاصلہ 369 کلومیٹر تھا جو ابھی مزید طے کرنا تھا۔

آٹھ بجے کے قریب مین ہائی وے پر ایک پٹرول پمپ پر کچھ دیر کے لئے رک کر گاڑیوں میں پٹرول ڈلوایا گیا اور چائے وغیرہ پی۔

ہمبرگ میں آمد اور بیت الرشید میں استقبال

ساڑھے آٹھ بجے یہاں سے آگے روانگی ہوئی اور پھر مسلسل سفر کے بعد رات گیارہ بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہمبرگ کے جماعتی مرکز ''بیت الرشید'' پہنچے جہاں ہمبرگ شہر اور اردگرد کی جماعتوں کے ڈیڑھ ہزار سے زائد احباب مرد وخواتین اور بچوں نے اپنے پیارے امام کا استقبال کیا۔ ہمبرگ شہر کی چودہ جماعتوں کے علاوہ Kiel، Stade، Lubeck، Luneburg، برلن اور فرینکفرٹ کی جماعتوں سے بھی احباب اپنے آقا کے استقبال کے لئے شام چھ بجے سے جمع ہونا شروع ہوگئے تھے اور حضور انور کے دیدار کے منتظر تھے۔

جونہی حضور انور گاڑی سے اترے تو لوکل امیر ہمبرگ چوہدری ظہور احمد صاحب اور مربی سلسلہ عبدالباسط طارق صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اور ایک بچے نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ ''بیت الرشید'' کے بیرونی احاطہ میں ایک طرف احباب جماعت، نوجوان اور بچے استقبالیہ نظمیں پڑھ رہے تھے تو دوسری طرف حضور انور کی رہائش گاہ کے قریبی حصہ میں کھڑی خواتین اور بچیاں استقبالیہ گیت پڑھ رہی تھیں۔ یہ بچیاں ایک ہی رنگ کے خوبصورت لباس میں ملبوس اپنے ہاتھوں میں لوائے احمدیت اور ہمبرگ کا جھنڈا لہراتے ہوئے استقبالیہ نغموں کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی وصدر صاحبہ لجنہ ہمبرگ نے اپنی عہدیداران کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور بچیوں کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''بیت الرشید'' میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

ہمبرگ کا تعارف

775 مربع کلومیٹر کے رقبہ پر پھیلا ہوا، 1،8 ملین کی آبادی پر مشتمل ہمبرگ شہر جرمنی کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ اس شہر کی ابتداء 832ء میں ایک چھوٹے سے قلعہ کی تعمیر سے شروع ہوئی۔ اس قلعہ کا نام Hammaburg تھا۔ اسی سے اس شہر کا نام ہمبرگ پڑا۔ ہمبرگ جرمنی کے سولہ صوبوں میں سے ایک صوبہ ہے اور اس کی اپنی پارلیمنٹ اور صوبائی حکومت ہے۔ ہمبرگ کی بندرگاہ جرمنی کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے جو 75 کلومیٹر کے رقبہ پر پھیلی ہوئی ہے اور یہاں سینکڑوں بڑے بڑے بحری جہاز کھڑے ہو سکتے ہیں۔ اس بندرگاہ سے ہر سال سازوسامان سے بھرے ہوئے ایک کروڑ سے زیادہ کنٹینرز دنیا کے مختلف ممالک کو بھجوائے جاتے ہیں۔

ہمبرگ میں احمدیت

ہمبرگ شہر کے علاقہ Stellingen میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت ''فضل عمر'' 1951ء میں تعمیر ہوئی تھی۔ اس بیت کے ساتھ مشن ہاؤس اور دفاتر بھی ہیں۔

جماعت کا نیا مرکز ''بیت الرشید'' ہمبرگ کے علاقہ Schnelsen میں 1994ء میں خریدا گیا۔ اس کا کل رقبہ 2783 مربع میٹر ہے۔ جب کہ مسقف حصہ کا رقبہ 959 مربع میٹر ہے۔ اس عمارت میں تین بڑے ہال ہیں۔ ان میں سے دو ہال کو مردوں اور خواتین کے لئے بیت کی شکل میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس بلڈنگ میں دفاتر اور رہائشی حصہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا یہ نیا مرکز پہلے مرکز سے کئی گنا بڑا ہے۔

جماعت احمدیہ ہمبرگ جرمنی کی بڑی جماعتوں میں شامل ہوتی ہے۔ یہاں لوکل امارت کا نظام قائم ہے اور جماعت کے چودہ حلقے ہیں۔ ہر حلقہ کا اپنا صدر جماعت اور اس کی عاملہ مقرر ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے اور جماعت تیزی سے ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔

14/اگست 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت الرشید'' ہمبرگ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نماز فجر میں احباب جماعت کے علاوہ ایک بڑی تعداد میں خواتین اور بچیاں بھی شامل ہوئیں اور حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ صبح نماز فجر سے قبل اور بعد میں بیت الرشید کا بیرونی حصہ اور اردگرد کی سڑکیں مرد وخواتین سے بھری ہوتی ہیں۔ یہ دن بڑے ہی مبارک اور بابرکت اور اللہ کے فضلوں کے حصول کے دن ہیں۔ بڑی دور سے لوگ چھوٹے بڑے، مرد وخواتین، بچے بچیاں نمازوں کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور اس روحانی ماحول سے فیضیاب ہوتے ہیں۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

سٹاڈے کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ہمبرگ (Hamburg) سے 62 کلومیٹر دور Stade شہر میں امسال نئی تعمیر ہونے والی ''بیت الکریم'' کا افتتاح ہونا تھا۔ چار بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور سٹاڈے (Stade) کے لئے روانگی ہوئی۔

ایک گھنٹہ پانچ منٹ کے سفر کے بعد سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سٹاڈے آمد ہوئی جہاں مقامی جماعت کے صدر اور دیگر عہدیداران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور ایک بچے نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ مقامی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف

مصافحہ حاصل کیا۔ مقامی جماعت کے احباب وخواتین کے علاوہ اردگرد کی قریبی جماعتوں کے بھی بعض احباب اس موقع پر جمع تھے۔

بیت الکریم کا افتتاح

حضور انور نے بیت کی بیرونی دیوار پر لگی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور بیت کے اندر تشریف لے گئے اور بیت کا معائنہ فرمایا اور امیر صاحب جرمنی اور نیشنل سیکرٹری جائیداد سے بھی بعض امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور اس بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیت میں ہی ایک تقریب ہوئی۔ حافظ احسان اللہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم پیش کی اور ناصر احمد صاحب نے اس کا اردو ترجمہ جب کہ فرقان احمد صاحب نے اس کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں مکرم امیر صاحب جرمنی نے شہر Stade اور ''بیت الکریم'' کا تعارف پیش کیا۔

46 ہزار کی آبادی پر مشتمل یہ ایک ہزار سال پرانا شہر جرمنی کی دو بندرگاہوں ہمبرگ اور Cuxhaven کے درمیان واقع ہے۔ اس کے دو اطراف میں دریائے Elbe اور Schwinge بہتے ہیں۔ شہر کے پرانے علاقہ میں اب بھی 17ویں صدی کے مکانات موجود ہیں اور 17ویں صدی کی لکڑی کی بنی ہوئی مچھلی کی مارکیٹ کو بھی محفوظ رکھا گیا ہے۔

اس شہر میں جماعت احمدیہ کا باقاعدہ قیام 1987ء میں ہوا۔ یہاں سے احباب ملک کے دوسرے شہروں میں منتقل ہوتے رہے جس کی وجہ سے یہاں جماعت کی مجموعی تعداد پچاس کے لگ بھگ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس جماعت کو بھی اپنی پہلی بیت، بیت الکریم تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

بیت کے قطعہ زمین کا رقبہ 840 مربع میٹر ہے اور بیت کے تعمیر شدہ حصے کا رقبہ 106 مربع میٹر ہے۔ 15/اگست 2007ء کو یہ قطعہ زمین 45 ہزار یورو میں خریدا گیا۔ اپریل 2008ء میں اس بیت کی تعمیر پر کام شروع ہوا اور پانچ ماہ کے قلیل عرصہ میں اس بیت کی تعمیر مکمل ہوئی۔ اس بیت میں تعمیر ہونے والے مینارہ کی بلندی 66ء9 میٹر ہے۔ 100 کے قریب نمازی یہاں نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس بیت سے ملحق ایک دفتر اور دو باتھ رومز اور کچن وسٹور کی سہولت بھی موجود ہے۔ مقامی جماعت نے مالی قربانی اور وقار عمل کر کے اس بیت کی تعمیر میں بہت بڑا حصہ ڈالا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

مکرم امیر صاحب جرمنی کے اس تعارفی ایڈریس کے بعد پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا:

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

''الحمد للہ کہ سٹاڈے (Stade) کی چھوٹی سی جماعت کو بھی ایک چھوٹی سی بیت بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ بیوت الذکر جیسا کہ ہم نے سنا اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے اور اللہ تعالیٰ کا نام لینے کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ اور اگر ہر شخص جو بیت میں آتا ہے اس سوچ کے ساتھ آئے اور ہر وقت ذہن میں جگالی کرتا رہے کہ ہم اس جماعت سے تعلق رکھنے والے ہیں جو مسیح ومہدی نے قائم فرمائی تھی۔ تو ان بیوت الذکر میں جب آپ یہاں آئیں گے تو نہ صرف ان بیوت میں وہ روح لے کر آئیں گے جس سے آپ کے دل میں، آپ کے ذہن میں خدا کا یہ حکم گونجتا رہے کہ بیوت خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے ہیں اور جو بھی دوسرے لوگ کسی بھی ذریعہ سے تنگ کرنے والے ہیں یا شور مچانے والے ہیں تو ان کو اس وجہ سے کہ آپ اللہ کی عبادت کرنے والے گروہ میں شامل ہیں۔ بجائے اس کے کہ اسی طرح جواب دیں یا وہی طریقہ اپنائیں جس طرح وہ آپ پر حملہ کر رہے ہیں۔ آپ اس سوچ کے ساتھ کہ ہم تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے لوگ ہیں ان اخلاق کے ساتھ پیش آئیں کہ جن کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ نرمی اور پیار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچاتے چلے جاؤ۔

حضور انور نے فرمایا پس اس مقصد کو اگر آپ سامنے رکھیں گے تو نہ صرف یہ بیت جس میں آپ اللہ کی عبادت کر رہے ہوں گے بلکہ آپ کے ماحول میں بھی یہ آواز اٹھے گی کہ یہ وہ لوگ ہیں جو نہ صرف بیوت کو آباد کرنے والے ہیں اور یہاں سے امن کا پیغام دینے والے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ محبت و پیار کرنے والے ہیں۔ خالص ہو کر خدا کی عبادت کرنے والے ہیں بلکہ اپنے ماحول میں بھی اس آواز کو پھیلانے والے ہیں، محبت کے پیغام کو پھیلانے والے ہیں اور ماحول میں بھی لوگوں کو اس طرف مائل کرنے والے ہیں کہ آؤ اور ایک خدا کی عبادت کرو اور یہی ذریعہ ہے جس سے ہم معاشرہ میں اور علاقے میں، ملک میں اور دنیا میں امن وسلامتی کا پیغام پہنچا سکتے ہیں اور امن قائم کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ اس روح کے ساتھ اس بیت کو بھی آباد کریں اور اپنے ماحول میں بھی اس پیغام کو پہنچائیں جو حقیقی امن اور سلامتی کا پیغام ہے اور سب کو خدائے واحد کے جھنڈے تلے جمع کرنے والے بنیں۔ (آمین)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس خطاب کے بعد دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کی مارکی میں بھی تشریف لے گئے جہاں مقامی جماعت کی بچیوں نے گروپس کی صورت میں نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بچیوں کے پاس کھڑے رہے اور نظمیں سنتے رہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

15/اگست 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 'بیت الرشید'' ہمبرگ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج بھی ہمبرگ شہر کے چودہ حلقوں سے ایک بڑی تعداد میں آنے والے احباب وخواتین نے حضور انور کی اقتداء میں نماز فجر ادا کی۔ صبح ساڑھے چار بجے سے ہی ''بیت الرشید'' میں احباب کی آمد شروع ہو جاتی ہے اور پھر آنے والے مرد وخواتین اور بچیوں کا تانتا بندھ جاتا ہے اور بیت اور اردگرد کا ماحول اور سڑکیں ان نمازیوں سے بھری ہوتی ہیں۔ ان مبارک ایام سے ہر ایک فیضیاب ہو رہا ہے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بیت الرشید میں جگہ کی کمی کے باعث ہمبرگ شہر کے علاقہ Alsterdorf کے سپورٹس ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔ ہمبرگ کی جماعتوں کے علاوہ جرمنی کی مختلف جماعتوں سے احباب جماعت بڑی تعداد میں حضور انور ایدہ اللہ کی اقتداء میں جمعہ کی ادائیگی کے لئے ہمبرگ پہنچ رہے تھے۔ جمعرات کی شام کو احباب کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا اور فرینکفرٹ سے آنے والے احباب پانچ صد سے زائد کلومیٹر کا سفر طے کر ہمبرگ پہنچے تھے جب کہ کاسل سے آنے والے تین صد کلومیٹر اور میونسٹر سے آنے والے احباب اور فیملیز 400 کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے ہمبرگ پہنچی تھی۔

اسی طرح بریمن، کیل (Keil) اور ہوزم (Husum) سے آنے والی فیملیز ایک سو بیس سے ڈیڑھ ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے نماز جمعہ میں شامل ہوئیں۔ لیوبک (Lubick)، سٹاڈے (Stade)، Dithmurshe، مہدی آباد، Buxtehude، Schleswig اور Hannover سے آنے والے خاندان بھی لمبا سفر طے کر کے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔

ہمبرگ شہر کی چودہ جماعتوں کے علاوہ ملک کی دیگر 25 سے زائد جماعتوں کے ساڑھے تین ہزار سے زائد احباب جماعت اور فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔

حضور انور کا خطبہ جمعہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ یہاں سے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست نشر ہوا۔ ہال کے ایک حصہ میں انگریزی اور جرمن ترجمہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ ایک بج کر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نماز جمعہ کے لئے روانگی ہوئی۔ دو بج کر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سپورٹس ہال پہنچے۔ ہال کے دو حصے کر کے ایک میں مرد حضرات اور دوسرے حصہ میں خواتین کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور کی آمد سے قبل ہی ہال احباب جماعت سے بھر چکا تھا۔

دو بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 30 کی تلاوت فرمائی اور فرمایا:

عموماً جرمنی کے جلسہ سے پہلے مَیں جب بھی جرمنی آیا ہوں، فرینکفرٹ کے علاوہ کہیں دوسری جگہ نہیں جاتا، نہ گیا ہوں۔ بلکہ اس دفعہ جلسہ جرمنی جلدی ہو رہا ہے اس لئے لندن سے بھی جرمنی کے لئے جلد روانہ ہونا پڑا اور UK کے جلسے میں باہر سے جو مہمان آئے ہوئے تھے ان سے ملاقاتیں بھی بڑی تیزی سے کرنے کی کوشش کی گئی کیونکہ خاصی بڑی تعداد UK میں اس دفعہ پاکستان سے بھی اور دوسرے ملکوں سے آئی ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ بہت سارے لوگ ملاقاتوں سے رہ بھی گئے کیونکہ جلد جرمنی آنا پڑا۔ ایک تو وجہ ایک ہفتہ پہلے جرمنی کا جلسہ سالانہ اس دفعہ منعقد ہو رہا ہے۔ دوسرے امیر صاحب جرمنی کا بڑا زور تھا کہ ہمبرگ آئے ہوئے بڑا عرصہ ہو گیا اس لئے یہاں کا بھی دورہ ہو جائے اور یہاں قریب ہی بیوت الذکر بھی بنی ہیں ان کا افتتاح بھی ہو جائے۔ گویا دو بیوت الذکر کا افتتاح ہو گا۔ ایک تو کل ہو چکا ہے جو سٹاڈے میں بیت الکریم ہے اور دوسرے کل انشاء اللہ واپسی پر ہینوور (Hannover) میں بیت السمیع کا افتتاح ہو گا۔

کیونکہ رمضان بھی اس سال جلدی آ رہا ہے اس لئے جلسہ کے بعد جو بیوت الذکر کے افتتاح کے پروگرام عموماً ہوا کرتے ہیں، ان کو پہلے کرنا پڑ رہا ہے۔ ظاہر ہے جلسہ کے بعد پھر رکنے کا سوال نہیں تھا۔ تو بہر حال آج بیوت الذکر کے موضوع پر ہی میں بات کروں گا۔

حضور نے فرمایا کہ بیوت الذکر جیسا کہ ہم جانتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں اور اس لحاظ سے یہ بیوت الذکر ایک احمدی کی زندگی کا بہت اہم حصہ ہیں اور ہونی چاہئیں۔ ان کی اہمیت کے پیش نظر مَیں کوشش کرتا ہوں کہ جہاں جہاں بھی ہو سکے خود جا کر ان بیوت الذکر کا افتتاح کروں۔ گزشتہ پانچ سال میں جرمنی میں بھی اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جماعت کی توجہ بیوت الذکر کی تعمیر کی طرف

بہت زیادہ ہوئی ہے اور مَیں حضرت مسیح موعود کے ارشاد کی روشنی میں جماعت کو اس طرف توجہ بھی دلاتا رہتا ہوں جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جہاں بھی جماعت کو متعارف کرانا ہے، وہاں بیت کی تعمیر کر دو۔ جس سے اپنی تربیت کے بھی مواقع ملیں گے اور دعوت الی اللہ کے بھی مواقع ملیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ کرے کہ جب بھی ہم کسی بیت کی تعمیر کا سوچیں اور اس کی تعمیر کریں یہ اہم مقاصد ہمیشہ ہمارے سامنے رہیں۔ پس اس حوالے سے اگر ہر احمدی مرد، عورت، جوان، بوڑھا اپنا جائزہ لیتا رہے گا تو بیوت الذکر کی تعمیر سے فیض پانے والا ہوگا۔

ایک وقت تھا جب ہمبرگ میں ایک چھوٹی سی بیت تھی۔ احمدیوں کی تعداد بھی محدود تھی اور وہ بیت ضرورت کے لحاظ سے کافی تھی۔ علاقے کے لوگوں پر بھی اس بیت کا بڑا اچھا اثر ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک ہے لیکن پھر ضرورت کے پیش نظر جماعت کی تعداد بڑھی تو آپ لوگوں نے ایک بڑی جگہ جو ''بیت الرشید'' کے نام سے موسوم ہے وہ خریدی، جس میں بڑے ہال بھی ہیں اور ایک بیت کا حصہ ہے ملا کے شاید ہزار بارہ سو تک نمازی اس میں نماز پڑھ سکتے ہیں اور پہلے جب بھی مَیں آیا ہوں تو مَیں نے دیکھا ہے کہ بیت پوری بھری ہوتی ہے۔ نزدیکی جماعتوں کے لوگ بھی جمعہ پڑھنے کے لئے آجاتے تھے تو مارکی لگانی پڑتی تھی۔ تو وہ جگہ بھی چھوٹی پڑ جاتی تھی بلکہ اس دفعہ تو کل مَیں دیکھ رہا تھا کہ مغرب اور عشاء کی نمازوں پر بھی وہ جگہ چھوٹی تھی اور لوگ باہر نمازیں پڑھ رہے تھے اس لئے آج یہاں اس ہال میں جمعہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہم چھلانگ لگا کر جب بڑی چیز بناتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرماتے ہوئے ضرورت کو اور بڑھا دیتا ہے اور جب تک ہم خالص اس کے بندے ہوتے ہوئے یہ کوشش کرتے رہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے گھروں کو آباد کریں اللہ تعالیٰ بھی ضرورتیں بڑھاتا چلا جائے گا اور جماعت انشاء اللہ بڑھتی چلی جائے گی۔ پس ہمیشہ ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں بیوت الذکر کے حسن کو دوبالا کرنے کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے اور وہ کوشش کس طرح ہوگی؟ وہ کوشش اس طرح ہوگی جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں بتایا ہے کہ اس طرح کوشش کرو۔ وہ طریق بتائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے جس کی مَیں نے ابھی تلاوت کی ہے، ترجمہ اس کا یہ ہے کہ تو کہہ دے کہ میرے ربّ نے انصاف کا حکم دیا ہے نیز یہ کہ تم ہر بیت میں اپنی توجہات اللہ کی طرف سیدھی رکھو اور دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارو۔ جس طرح اُس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تم مرنے کے بعد لوٹو گے۔

حضور نے فرمایا: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیت میں آنے والوں کو بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ہر مومن کا پہلا فرض ہے کہ وہ اعلان کرے کہ مجھے خدا تعالیٰ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور انصاف کیا ہے؟ اس بارے میں اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ سورۃ نساء آیت 59 میں فرماتا ہے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کیا کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان حکومت کرو تو انصاف کے ساتھ حکومت کرو۔ یعنی جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو یقیناً بہت ہی عمدہ ہے جو اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت سننے والا اور گہری نظر رکھنے والا ہے۔

یہاں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایک مومن کا انصاف کا معیار اس وقت قائم ہوتا ہے جب ہم اللہ تعالیٰ کا حق ادا کریں۔

حضور نے حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا: پس یہ ہے وہ انصاف کا اعلیٰ ترین معیار جو آنحضرت ﷺ نے قائم فرمایا۔ لیکن یہ اُسوہ قائم فرما کر ہمیں بھی اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق یہ حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ہمیں حکم ہے کہ تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کا جو اُسوہ ہے وہ ہی قابل تقلید ہے۔ وہ کامل نمونہ ہیں جن کے نقش قدم پر چلنے کی تم نے کوشش کرنی ہے۔ پس حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا کہ ہم اُس وقت سچے بندے ٹھہر سکتے ہیں کہ جو خدا نے ہمیں دیا اسے واپس دیں یا واپس دینے کی کوشش کریں۔ یعنی آنحضرت ﷺ نے جو اُسوہ قائم فرمایا اس پر چلنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں کیونکہ آپ نے ہی اللہ تعالیٰ کی امانت کو اللہ تعالیٰ کو لوٹانے کا صحیح حق ادا کیا اور اس کے لئے کوشش کرنا بھی ایک مومن کا فرض ہے اور یہی ایک مومن ہونے کی نشانی ہے۔ اور جب یہ سوچ پیدا ہوتی ہے تو تب ہی انصاف کے تقاضے پورے ہوتے ہیں اور ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سورۃ اعراف میں جس انصاف کا حکم دیا گیا ہے وہ دو طرح قائم ہوتا ہے ایک اللہ تعالیٰ کا حق ادا کر کے اور اللہ تعالیٰ کا حق ادا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے انعاموں کو اس کی رضا کے حصول کے لئے استعمال کر کے، اس کی دی ہوئی امانتوں کو اس کا حق ادا کرتے ہوئے اس کو واپس لوٹاتے ہوئے۔ اور دوسرے بندوں کے درمیان عدل قائم کر کے۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ ان دونوں باتوں کے لئے جو کوشش ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتی ہے۔ جو کامیابی ملنی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملنی ہے۔ اس لئے جب بیت میں آؤ تو اپنی توجہات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سیدھی رکھو۔ نماز کے لئے کھڑے ہو تو خالص ہو کر اس کو پکارو، اس سے فضل مانگو کہ اللہ تعالیٰ اپنے حقوق کی ادائیگی کی بھی توفیق عطا فرمائے اور آپس کے تعلقات میں بھی عدل قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کسی کے حقوق غصب کرنے سے بچاتے ہوئے انصاف کے تقاضے پورے کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ جو ایسی عبادتوں کے ادا کرنے والے ہوں گے اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں گے وہ پھر اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والے ہوں گے۔ کیونکہ یہی خالص عبادتیں ہیں جن کو خدا تعالیٰ سنتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ بصیر بھی ہے صرف ظاہری چیز نہیں دیکھتا یا دیکھ رہا بلکہ اس کی بڑی گہری نظر ہے دلوں کے اندرونے کو بھی دیکھ رہا ہے، انسان کی پاتال تک سے وہ واقف ہے۔ اسے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اے اللہ مَیں تیرے لئے خالص ہو کر سب کچھ کر رہا ہوں، اس لئے میری دعاؤں کو قبول فرما۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَیں بَصِیْر ہوں، مَیں اسے بھی دیکھ رہا ہوں جو تمہارے دلوں میں ہے۔ مَیں تمہاری اس نیت سے بھی واقف ہوں جس سے تم نے امانتیں لوٹائیں، جس سے تم نے صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نمازیں ادا کیں۔ اس پر بھی میری گہری نظر ہے جو عدل کے تقاضے تم نے میرے حکموں پر چلتے ہوئے پورے کرنے کی کوشش کی۔

حضور نے فرمایا: پس جب ایک اللہ کا بندہ، خدا تعالیٰ کی محبت میں محو ہو جائے گا یا ہونے کی کوشش کرے گا، ایک مومن جب آنحضرت ﷺ کے اُسوہ کو سامنے رکھے گا تو اس کا اس کے علاوہ کوئی نتیجہ نہیں نکلتا کہ وہ خدا تعالیٰ کا حقیقی عابد بنے اور اس کی مخلوق کی خدمت کے لئے انصاف کے تمام تقاضے پورے کر رہا ہو۔ اُس حقیقی تعلیم سے دنیا کو روشناس کروائے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ذریعے اتاری ہے تاکہ حقیقی عدل دنیا میں قائم ہو۔

حضور نے فرمایا: ہم جو احمدی کہلاتے ہیں جن کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم اُس اُسوہ پر چلنے کی کوشش کرنے والے ہیں جو آنحضرت ﷺ نے ہمارے سامنے قائم فرمایا اور ہم اس تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر اتاری اور جس کا حقیقی فہم وادراک ہمیں اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے عطا فرمایا۔ پس اگر ہم صرف زبانی دعووں تک رہتے ہیں اور اپنی عملی حالتوں کو بدلنے کی کوشش نہیں کرتے تو ہمارے یہ دعوے کوئی وقعت نہیں رکھتے۔

حضور انور نے فرمایا: جب تک نفس کلیۃً پاک کرنے کی کوشش نہ ہو خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا نہیں ہو سکتا اور اسی طرح جب نفس پر نظر نہ ہو ایک ایک بدی کو باہر نکال کر پھینکنے کی کوشش نہ ہو تو دوسروں سے عدل کے تقاضے پورے نہیں ہو سکتے، دوسروں سے انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہو سکتے۔ پس باہر کے انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لئے پہلے اپنے نفس کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنا ہوگا اور جب ایک مومن اس کی کوشش کرتا ہے تو پھر اس کی توجہ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف پھرتی ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ منکر سے بچو یعنی ناپسندیدہ باتوں سے بچو۔ وہ باتیں جو براہ راست دوسروں کو نقصان پہنچانے والی تو نہیں ہوتیں لیکن لوگ اس کو دیکھ کر برا محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس ہر احمدی کو چاہئے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بننا ہے اور ان بیوت کی تعمیر سے فائدہ اٹھانا ہے جس کی طرف آج کل آپ کی توجہ ہوئی ہوئی ہے تو ان برائیوں سے بچیں اور اُن نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی کوشش کریں جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلاتے ہوئے حکم فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق اس طرح نہیں ہو سکتا کہ انسان غفلت کاریوں میں مبتلا رہے اور صرف منہ سے دم بھرتا رہے کہ مَیں نے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر لیا ہے۔ اکیلے بیعت کا اقرار اور سلسلہ میں نام لکھ لینا ہی خدا تعالیٰ سے تعلق پر کوئی دلیل نہیں ہو سکتی۔ خدا تعالیٰ سے تعلق کے لئے ایک محویت کی ضرورت ہے۔ ہم بار بار اپنی جماعت کو اس پر قائم ہونے کے لئے کہتے ہیں۔

پھر آپ نے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ تمہارا کام اب یہ ہونا چاہئے کہ دعاؤں اور استغفار اور عبادت الٰہی اور تزکیہ وتصفیہ نفس میں مشغول ہو جاؤ۔ اس طرح اپنے تئیں مستعد بناؤ خدا تعالیٰ کی عنایات اور توجہات کا جن کا اس نے وعدہ فرمایا ہے'' حضرت مسیح موعود کی جماعت سے۔

پھر ایک اور جگہ فرماتے ہیں ''ہماری جماعت کا اعلیٰ فرض ہے کہ وہ اپنے اخلاق کا تزکیہ کریں اور حقوق عباد اور حقوق اللہ کے ادا کرنے کی دقیق سے دقیق رعایت کیا کریں''۔

تو یہ ہیں حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور توقعات۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم خالص ہو کر اس کی عبادت کرنے والے بنیں، انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کرنے والے بنیں اور اپنے نفس کی پاکیزگی کی طرف ہمیشہ توجہ دینے والے ہوں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے اپنی عبادتوں اور اپنی قربانیوں کی قبولیت کی بھیک مانگتے رہنے والے ہوں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ تین بجے تک جاری رہا۔ خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ وعصر جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد ساڑھے تین بجے اپنی رہائش گاہ ''بیت الرشید'' تشریف لے گئے۔

نماز جمعہ میں شامل ہونے والے ساڑھے تین ہزار سے زائد احباب کے لئے جماعت ہمبرگ نے Lunch کا انتظام کیا ہوا تھا اور ہر بچے، بوڑھے، مرد وخواتین کو ایک عمدہ انتظام کے ساتھ پیک لنچ (Pack Lunch) مہیا کیا گیا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ہمبرگ (Hamburg) اور کیل (Keil) کی جماعتوں کی 64 فیملیز کے 284 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان فیملیز کے علاوہ ملاقات کرنے والوں

میں پاکستان اور امریکہ سے آنے والے بعض احباب بھی شامل تھے۔

ہمبرگ کی درج ذیل جماعتوں کی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

Altona، Barmbex، Billstedt، Eidelstadt، Fuhlshuitil، Hamburg، Heimfeld، Hamburg، Mitte، Hamburg Moschee، Lurup، Neustadt، Pinneberg، Rahlstedt اور Wandesbek۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بج کر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت الرشید'' میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆......☆

مکرم راجہ عبداللطیف صاحب

میرے والد مکرم مولوی فضل احمد صاحب۔ دولیاہ

میرے والد مکرم مولوی فضل احمد صاحب قوم جنجوعہ راجپوت 1896ء ریاست جموں وکشمیر بمقام مہریاں گلھوتی تحصیل راجوری میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام منگتو خان تھا۔ والد صاحب نے خلافت جوبلی والے سال بتاریخ 31 دسمبر 1939ء کو قادیان میں حضرت مصلح موعود کے مبارک ہاتھ پر بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ اس طرح آپ کو اپنے خاندان میں سب سے پہلے احمدیت قبول کرنے کی سعادت ملی۔ بیعت کرنے کے بعد آپ قریباً چار ماہ تک قادیان میں رہے۔ آپ کا پرانا نام پیراں دتہ تھا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے نیا نام ''فضل احمد'' رکھ دیا۔ جب قادیان سے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب آپ کو رخصت کرنے لگے تو والد صاحب رونے لگ گئے اور کہا کہ حضرت میر صاحب! میرے لئے دعا کریں کیونکہ میں اکیلا ہوں۔ اس پر حضرت میر صاحب نے کہا کہ فضل احمد گھبرائیں نہیں مومن کبھی بھی اکیلا نہیں ہوتا۔ آپ صبر و دعا سے کام لیں اور ثابت قدم رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا۔ والد صاحب اپنے گاؤں آئے اور اپنے بھائیوں اور دیگر رشتے داروں کو کہا کہ میں نے زمانے کے مامور حضرت مسیح موعود کو مان لیا ہے اور احمدیت قبول کر لی ہے۔ والد صاحب کے بعد آپ کے بھائی میاں نیک محمد صاحب دیگر بھائیوں اور بعض اور احباب نے بھی احمدیت قبول کر لی۔ والد صاحب کے بھائیوں میں سے میاں نیک محمد صاحب کے بیٹے مکرم مقبول حسین ضیاء صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہیں اور یہ ہمارے خاندان میں سے پہلے مربی ہیں۔ نیز والد صاحب کے بھائیوں کی اولاد میں سے درجن سے زائد مربیان سلسلہ ومعلمین سلسلہ اور حفاظ قرآن ہیں اور یہ سب بفضل اللہ تعالیٰ خدمت سلسلہ میں کوشاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمارے خاندان اور والد صاحب کے لگائے ہوئے باغ کو ہر طرح سے سرسبز وشاداب رکھے اور سب کو بڑھ چڑھ کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

والد صاحب کے دو بھائی بھی موصی تھے۔ میاں نیک محمد صاحب اور میاں خوشی محمد صاحب یہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے والد صاحب ایک فدائی احمدی اور بہترین داعی الی اللہ تھے۔ دعوت الی اللہ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ آپ نے مہریاں جماعت میں کئی جلسوں کا انعقاد کروایا۔ اپنی برادری اور اردگرد کے دیہات میں جا کر پیغام حق پہنچاتے۔ آبائی گاؤں والوں نے جب لوگوں کی توجہ احمدیت کی طرف دیکھی تو مخالفت میں مزید بڑھ گئے۔ گاؤں کے مخالفین نے سماجی ومعاشی بائیکاٹ کا فتویٰ دے دیا۔ اس پر لوگوں نے مختلف اجتماعی نوعیت کے کام کرنے سے انکار کر دیا۔ لیکن والد صاحب اور ان کے بھائیوں نے ہمت نہ ہاری اور پیغام حق کو پہنچانے میں کوشاں رہے۔ بعض مواقع پر خاکسار کو والد صاحب نماز باترجمہ اور اخبار الفضل سے مختلف اقتباسات پڑھ کر سنانے کو کہتے اور یہ کام اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار سرانجام دیتا۔ والد صاحب اپنے گاؤں میں ممتاز اور قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

1948ء میں ہمارا خاندان ہجرت کر کے پاکستان آزاد کشمیر میں آ گیا۔ خاندان کے کچھ افراد ربوہ گرمولہ ورکاں، میرپور اور کچھ دولیاہ جٹاں میں مقیم ہو گئے۔

دولیاہ جٹاں میں بھی احباب جماعت نے ماریں کھائیں، سماجی ومعاشی بائیکاٹ کیا گیا، بیت الذکر کے مینار گرائے گئے اور ڈش انٹینا کو پارہ پارہ کیا گیا تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دعوت حق کا کام مناسب رنگ میں جاری وساری ہے۔ مرکز سلسلہ سے مختلف علماء کرام مختلف مواقع پر تشریف لاتے رہے اور جماعت احمدیہ دولیاہ جٹاں کی ہر طرح سے بہتری کرنے کی کوشش کرتے رہے۔

والد صاحب کی وساطت سے دولیاہ جٹاں میں میاں شیر محمد صاحب نے احمدیت قبول کی اور تادم آخر اس پر قائم ودائم رہے اس کے علاوہ دیگر کئی لوگوں نے یہ برملا تسلیم کیا کہ احمدیت سچی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم سے علاقے کے لوگوں کو زمانے کے مامور کو ماننے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

والد صاحب اکثر باوضو رہتے۔ پنجگانہ نماز باجماعت نیز نماز تہجد کا التزام کرتے اور نمازوں میں انکساری، رونا وگڑگڑانا اور احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں کرتے رہتے تھے۔

قرآن کریم کی باآواز بلند خوش الحانی سے تلاوت کرتے، نداء دیتے نیز نماز فجر سے قبل اشعار از درثمین وکلام محمود و دیگر بزرگان کے کلام میں سے پڑھتے تھے جس سے علاقہ کے لوگوں کو دعوت حق ہو جاتی۔ اجتماعی کام کرواتے وقت نماز کا وقت آنے پر تمام کام چھڑوا کر پہلے نماز پڑھنے کا کہتے اور اپنے کام میں حرج کی کبھی پرواہ نہ کرتے اور نماز کو اولیت دیتے۔ اپنے جاننے والوں اور احباب جماعت سے ہمیشہ ہمدردی کا سلوک کرتے۔ آپ بہت مہمان نواز تھے۔ مرکز سلسلہ یا دیگر جماعتوں سے جو احباب تشریف لاتے، ان کی ہر طرح سے عزت و دلداری ومہمان نوازی کرتے۔ مہمان نوازی کرنے میں والدہ صاحبہ نے بھی آپ کا بھرپور ساتھ دیا اور اس طرح تمام کام احسن طریق سے سرانجام ہو جاتے۔

والد صاحب قرآن مجید اور پرانی کتب، پکی روٹی، روشن دل، درود ہزارہ اور معراج نامہ پڑھے ہوئے تھے نیز قادیان میں رہنے کی وجہ سے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی روز وشب زیارت وبابرکت نصائح کی وجہ سے اور علماء سلسلہ کی زیارت وصحبت میں رہنے سے آپ ایک باعمل احمدیت کے فدائی وواقف کار عالم تھے۔ جب بھی دین حق کی کوئی بات کرتے تو اس کی لگاتار کئی گھنٹے تفصیل سمجھاتے یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل اور احمدیت کی برکت سے تھا یہ کسی نے سچ کہا ہے کہ ''جو احمدی ہو جائے وہ ان پڑھ نہیں ہوتا بلکہ اس کی قوت ایمانی کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا''۔ والد صاحب مذہبی میٹنگ اور جلسہ سالانہ کی تقاریر شروع سے لے کر آخر تک سنتے اور وقت ضائع نہیں کرتے تھے۔ ایک دفعہ ربوہ میں جلسہ سالانہ کے اختتام پر احباب جماعت چودھری سر محمد ظفراللہ خان صاحب سے ملاقات کر رہے تھے۔ چونکہ آدمیوں کا بہت زیادہ رش تھا۔ والد صاحب کو اندیشہ لاحق ہوا کہ ہو سکتا ہے کہ چودھری صاحب سے ملاقات نہ ہو سکے۔ اسی پریشانی کے پیش نظر والد صاحب نے کہا کہ ''چودھری صاحب ہم نے بھی ملاقات کرنی ہے''۔ چودھری صاحب نے کہا کہ ''آپ نے ہاتھ ہی سے ملاقات کرنی ہے جب ہاتھ فارغ ہو جائے گا ملاقات کر لینا''۔ چنانچہ وقت ملنے پر والد صاحب اور خاکسار نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

آخری ایام میں آپ دولیاہ جٹاں سے ربوہ اپنے لڑکے مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب کارکن تحریک جدید کے ہاں تشریف لے آئے۔ آپ کو کوئی خاص بیماری نہ تھی۔ کمزوری کی وجہ سے صحت خراب ہوتی گئی اور بالآخر آپ یکم اپریل 1989ء بعمر 93 برس اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ والد صاحب کو تادم آخر مہریاں گلھوتی اور دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کا پہلا صدر رہنے کا اعزاز بھی حاصل رہا۔ آپ موصی تھے۔ اس دن مجلس مشاورت کا اختتامی سیشن تھا اس طرح محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم کے طفیل کثیر نمائندگان شوریٰ نے بھی آپ کے جنازے میں شمولیت کی۔ آپ کا جنازہ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے پڑھا اور پھر قبر پر دعا محترم میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ نے کروائی۔ اللہ تعالیٰ والد صاحب کے درجات ہمیشہ بلند فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین۔

آپ کے پسماندگان میں دو بیٹے ہیں۔ ایک راجہ محمد یعقوب صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ اور دوسرا خاکسار راجہ عبداللطیف صدر جماعت احمدیہ دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر ہے۔ خاکسار کے چار لڑکے اور سات لڑکیاں ہیں۔ ایک بچی صدر لجنہ اماء اللہ دولیاہ جٹاں ہے۔ بڑا لڑکا عبدالشکور قاسم ضلع کوٹلی میں بطور میڈیکل ٹیکنیشن و ہومیو فزیشن کے فرائض سرانجام دے رہا ہے اور اس کا بیٹا عبدالباسط حافظ قرآن ہے۔ خاکسار کا دوسرا بیٹا عبدالغفور نجم ہے اور یہ پی او ایف واہ کینٹ میں ملازمت کر رہا ہے۔ تیسرا لڑکا عبدالصبور نعمان مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حال سپین ہے اور چوتھا لڑکا عبدالنور عاصم ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہمیشہ نیک خادم دین بنائے رکھے۔ آمین

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ عرصہ سے خاکسار کی خواہش تھی کہ والد صاحب کے احمدیت قبول کرنے کے حالات لکھوں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اس ارشاد پر عمل کر سکوں کہ جس میں حضور نے ارشاد فرمایا تھا کہ جماعت ابتدائی قربانیاں کرنے والوں کو ہرگز فراموش نہ کرے اور ان کا ذکر خیر کرتی رہے۔

الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے والد صاحب اور خاندان کے مختصر حالات مرتب کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85922 میں شبیر حسین

ولد محمد رمضان قوم تارڑ پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت 1995ء ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 54 کنال مالیتی 1000000/- روپے (2) مویشی مالیتی 25000/- روپے (3) مکان مالیتی 150000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 24000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 85923 میں محمد انور

ولد غلام رسول قوم ہرل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھنانوالی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ خادم مربی سلسلہ ولد رحمت اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 غلام رسول ولد علی احمد

مسل نمبر 85924 میں غلام رسول

ولد علی محمد (مرحوم) قوم جٹ ھرل پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھنانوالی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی 300000/- روپے (2) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ مالیتی 1900000/- روپے (3) مویشی مالیتی 315000/- روپے (4) مشترکہ پلاٹ واقع ربوہ کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 40000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شر وصیت نمبر 25086 گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ خادم وصیت نمبر 18770

مسل نمبر 85925 میں مسعود علی ناصر

ولد محمد علی ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھرہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود علی ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 غلام علی خالد وصیت نمبر 39233۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 85926 میں راجہ ظفر اقبال

ولد راجہ محمد خاں (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 کنال مالیتی 450000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3600/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 4000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 راجہ آصف اقبال ولد راجہ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد ولد خوشی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 85927 میں راجہ آصف اقبال

ولد راجہ ظفر اقبال قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5500/- + 2700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ آصف اقبال گواہ شد نمبر 1 راجہ داؤد احمد ولد راجہ بہادر خاں۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 85928 میں راجہ بلال احمد

ولد راجہ محمد افضل قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 85929 میں راجہ قمر شہزاد

ولد راجہ نصر اللہ خاں (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال 6 مرلے اندازاً مالیتی 450000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ قمر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد ولد میاں خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ

مسل نمبر 85930 میں صفیہ بیگم

بیوہ نصر اللہ خاں (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال 6 مرلے اندازاً مالیتی 375000/- روپے (2) حق مہر اداشدہ 32/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 3000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ قمر شہزاد ولد راجہ نصر اللہ خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 85931 میں سید مسعود صادق شیرازی

ولد سید صادق احمد شیرازی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مسعود صادق شیرازی۔ گواہ شد نمبر 1 سید صادق احمد شیرازی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ

مسل نمبر 85932 میں سید حبیب حسین شاہ

ولد سید نذیر حسین شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 مرلہ سکنی پلاٹ مالیتی اندازاً 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حبیب حسین شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 صوبیدار محمد رفیق ولد منصف خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد طاہر ولد شاہ سوار

مسل نمبر 85933 میں راجہ اللہ دتہ

ولد غلام مصطفیٰ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ کنال مالیتی 80000/- روپے (2) سکنی پلاٹ 16 مرلہ مالیتی 160000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 1 صوبیدار محمد رفیق ولد منصف خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد طاہر ولد شاہ سوار

مسل نمبر 85934 میں غلام احمد

ولد اللہ دتہ قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10/1 ایکڑ مالیتی 350000/- روپے فی ایکڑ (2) مویشی مالیتی اندازاً 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صوبیدار محمد رفیق ولد

منصف خاں (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق ولد محمد یوسف (مرحوم)

مسل نمبر 85935 میں راجہ مبشر احمد

ولد محمد تاج (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت ؍زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال مالیتی -/360000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6170 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راجہ مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 صوبیدار محمد رفیق ولد منصف خاں (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق ولد محمد یوسف (مرحوم)

مسل نمبر 85936 میں گلزار احمد

ولد محمد تاج (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال اندازاً مالیتی -/306000 روپے (2) مویشی مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گلزار احمد۔گواہ شدنمبر 1 صوبیدار محمد رفیق۔گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق

مسل نمبر 85937 میں راجہ مجیب اللہ

ولد راجہ کریم اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10؍ایکڑ اندازاً مالیتی -/350000 روپے فی ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/90 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راجہ مجیب اللہ۔گواہ شدنمبر 1 صوبیدار محمد رفیق۔گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق

مسل نمبر 85938 میں حاجی نثار احمد

ولد عبدالرشید (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2؍ایکڑ مالیتی -/700000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حاجی نثار احمد۔گواہ شد نمبر 1 صوبیدار محمد رفیق ولد منصف خاں (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 شبیر احمد طاہر ولد شاہ سوار

مسل نمبر 85939 میں خرم شہزاد

ولد حاجی نثار احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ ؍دکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خرم شہزاد۔گواہ شدنمبر 1 صوبیدار محمد رفیق گواہ شدنمبر 2 افتخار اسلم

مسل نمبر 85940 میں ندیم سرور

ولد محمد سرور (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3؍ایکڑ مالیتی -/1050000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/80000 روپے (3) سکنی احاطہ 10 مرلہ 2 کمرے تعمیر شدہ مالیتی -/1700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم سرور۔گواہ شدنمبر 1 صوبیدار محمد رفیق ولد منصف خاں (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق ولد محمد یوسف (مرحوم)

مسل نمبر 85941 میں طارق جاوید قمر

ولد غلام احمد صابر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) زرعی اراضی 8 کنال 2 مرلے مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق جاوید قمر۔گواہ شدنمبر 1 عبیداللہ ولد خوشی محمد۔گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد کرم داد

مسل نمبر 85942 میں عظمت اللہ

ولد عبیداللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عظمت اللہ۔گواہ شد نمبر 1 عبیداللہ والد موصی گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد کرم داد

مسل نمبر 85943 میں محمد اکرم

ولد کرم داد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ مالیتی اندازاً -/700000 روپے (2) مویشی اندازاً -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد اکرم۔گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد محمد اکرم

مسل نمبر 85944 میں مبارکہ شہزادی

بنت محمد حسین قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ شہزادی۔گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف ڈھلوں ولد خوشی محمد۔گواہ شدنمبر 2 طارق احمد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 85945 میں خالد احمد

ولد ذوالفقار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد احمد۔گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد

مسل نمبر 85946 میں افتخار احمد

ولد غلام سرور قوم مئے پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت 2004ء ساکن چک نمبر 68 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔افتخار احمد۔گواہ شدنمبر 1 مقصود احمد ججہ ولد محمد صادق۔گواہ شدنمبر 2 انصر محمود ولد نواب دین

مسل نمبر 85947 میں عطاء الحق

ولد نورالحق قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یزمان شہر ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الحق بٹ۔گواہ شد نمبر 1 انصر محمود عابد مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد ججہ

مسل نمبر 85948 میں شازیہ جاوید

زوجہ جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/93 ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور

-/110000 روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ جاوید۔گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 مجیب الرحمٰن ولد محمد حنیف

مسل نمبر 85949 میں زاہدہ واحد

زوجہ عبدالواحد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے 8 ماشے اندازاً مالیتی -/54000 روپے(2)حق مہر -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ زاہدہ واحد۔گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 مجیب الرحمٰن

مسل نمبر 85950 میں انیلا شریف

بنت محمد شریف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ انیلا شریف۔گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 مجیب الرحمٰن

مسل نمبر 85951 میں مصباح خالد

زوجہ خالد حفیظ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے(2) نقد رقم -/3000 روپے(3) حق مہر-/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مصباح خالد۔گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد غلام حسین۔گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 85952 میں طاہرہ بیگم

بنت محمد خان بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد غلام حسین۔گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 85953 میں بشریٰ بیگم

زوجہ گلزار احمد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85954 میں ڈاکٹر مقبول مبارک ملک

ولد ملک محمد مبارک احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ڈاکٹر مقبول مبارک ملک۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27770۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر صفی اللہ ولد مولوی محمد عبداللہ

مسل نمبر 85955 میں خالد پرویز اختر

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسکندر آباد ضلع میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) شیئرز مالیتی -/300000 روپے (2) 6 پلاٹس مالیتی -/6900000 روپے(3) انعامی بانڈز مالیتی-/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/70000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد پرویز اختر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ۔گواہ شد نمبر 2 طارق حمید وصیت نمبر 52817

مسل نمبر 85956 میں مصباح منظور

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مصباح منظور۔گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی ۔گواہ شد نمبر 2 شاہد حسین ولد اختر علی

مسل نمبر 85957 میں صباء منظور

بنت چوہدری منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صباء منظور۔گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود۔گواہ شد نمبر 2 شاہد حسین

مسل نمبر 85958 میں صغریٰ پروین

زوجہ عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کرایہ جات مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صغریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العزیز ولد عبداللطیف ۔گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 85959 میں انور احمد باجوہ

ولد چوہدری فضل احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ویونگ فیکٹری برقبہ ساڑھے تین کنال واقع رحیم یارخان (2) زرعی اراضی 4/ ایکڑ چک نمبر 52/P اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ انور احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312۔گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز ولد عبداللطیف

مسل نمبر 85960 میں اشتیاق احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سخی سرور کالونی رحیم یارخاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ 1 بیگھہ واقع چک نمبر 45/P مالیتی -/700000 روپے(2) مشترکہ دوکان مالیتی-/300000 روپے کا حصہ (دو ہمشیرگان حصہ دار ہیں)(3) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147۔گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد

مسل نمبر 85961 میں فاطمہ ارشد

زوجہ محمد ارشد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم کالونی رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے(2) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاطمہ ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد اختر علی ۔گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 85962 میں نغمہ منور

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ کالونی رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/ ایکڑ 11 مرلے واقع چک نمبر 106/P(2) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/130000 روپے(3) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نغمہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 85963 میں منور احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 109 مربع گز واقع ماڈل کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد

مسل نمبر 85964 میں شمریزہ سعید

زوجہ سعید احمد بھٹی قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 531/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمریزہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد اکرم گل

مسل نمبر 85965 میں سعید احمد بھٹی

ولد نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 531/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد تبسم۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 85966 میں توحید احمد بھٹی

ولد نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 531/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توحید احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد اکرم گل

مسل نمبر 85967 میں زاہدہ پروین

زوجہ توحید احمد بھٹی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 531/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد اکرم گل

مسل نمبر 85968 میں مصباح ناہید

زوجہ وسیم احمد قوم وینس جٹ پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد سلامت علی (مرحوم)

مسل نمبر 85969 میں آصفہ مہرین

زوجہ شمیم احمد ثاقب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ مہرین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یحییٰ وصیت نمبر 43420۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 85970 میں زاہد پرویز

ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد ثاقب وصیت نمبر 36881۔ گواہ شد نمبر 2 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130

مسل نمبر 85971 میں بشریٰ خانم

زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1400 فٹ مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد ثاقب وصیت نمبر 36881۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 85972 میں محمد شعیب

ولد محمد یحییٰ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شعیب۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد ثاقب وصیت نمبر 36881۔ گواہ شد نمبر 2 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130

مسل نمبر 85973 میں محمد حنیف

ولد عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 85974 میں شفیق احمد

ولد عبدالواحد قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 85975 میں طاہر احمد

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود

مسل نمبر 85976 میں سلطان احمد

ولد دین محمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواز آباد فارم ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید علی کھوڑو ولد زین العابدین

مسل نمبر 85977 میں شوکت حسین نیازی

ولد عطاء محمد قوم بڈوال نیازی پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت 1998ء ساکن گوٹھ رحمان آباد ضلع ٹنڈو محمد خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع چک نمبر 84 شمالی سرگودھا اندازاً مالیتی -/900000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت حسین نیازی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب

رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدے سے سبکدوش ہونے کو بہت پسند فرمایا اور 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان شاملین کیلئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے قبل اپنے وعدے ادا فرما دیتے ہیں۔

امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ ایسے خوش نصیب شاملین کیلئے 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی جو کہ تحریک جدید کے سال 74 (2007-08) کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی 29 رمضان سے قبل کردیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح

مکرم عبدالکریم کوثر صاحب سیکرٹری امور عامہ رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم بشارت الرحمٰن عمران صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ مہوش سلام صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالسلام اختر صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مورخہ 9 دسمبر 2007ء کو بیت مبارک ربوہ میں کیا۔ مکرم بشارت الرحمٰن عمران صاحب مکرم چوہدری رحمت علی صاحب رائے پوری تحت ہزارہ ضلع سرگودھا کے پوتے اور مکرمہ مہوش سلام صاحبہ محترم چوہدری عبدالغفور صاحب درویش قادیان کی پوتی ہیں۔

اسی طرح خاکسار کی بیٹی مکرمہ قرۃ العین کوثر صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم وسیم احمد صاحب ابن مکرم نذیر احمد نسیم صاحب ایڈووکیٹ آف کینیڈا کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر محترم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے مورخہ 10 راگست 2008ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں کیا۔ مکرمہ قرۃ العین کوثر صاحبہ مکرم چوہدری رحمت علی صاحب رائے پوری کی پوتی جبکہ مکرم وسیم احمد صاحب ان کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل واحسان کے ساتھ ان دونوں رشتوں کو جانبین کیلئے خیر وبرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم منصور احمد لقمان صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 18 راگست 2008ء کو بیٹی اور کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام مسرور احمد منصور عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں بفضل خدا شامل ہے نومولود مکرم حکیم منظور احمد صاحب آف جڑانوالہ کا پوتا اور مکرم حکیم محمد یوسف صاحب بیوت الحمد ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے بچے کی صحت وسلامتی خادم دین ہونے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے والدین کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد محترم غلام احمد صاحب دارالشکر ربوہ کی دائیں پاؤں کی انگلی شوگر کی وجہ سے بذریعہ آپریشن کاٹنی پڑی ہے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

محترمہ ناصرہ منیر صاحبہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ لکھتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب بعارضہ بلڈ پریشر اور شوگر فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شیخ عطاء اللہ صاحب ولد حضرت شیخ محمد بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ فوزیہ نورین صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید احمد صاحب کا پتہ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور آئندہ ہر قسم کی تکلیف اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 1)

ہونی چاہئے۔ پھر صائمات نفس کی قربانی کی عادت پر روحانیت میں ترقی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عہدیداران سے بھی کہتا ہوں کہ ان کو عہدے دیں جو اپنی عصمت اور تقدس کا زیادہ خیال رکھنے والی ہوں۔ ایک احمدی عورت اور لڑکی کی پہچان ہو کہ اس کا لباس حیادار ہو یہ بھی تقدس کے لئے ضروری ہے۔ جو مائیں نیکیوں پر قائم ہوتی ہیں تو ان کی اولادیں بھی نیکیوں پر قائم رہنے والی اور چلنے والی ہوتی ہیں اور پھر یہ نیکیوں کی نہریں دریاؤں میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج جبکہ تم عورتوں نے امام الزمان کو مان لیا تو اب آپ ایک عام عورت نہیں رہیں بلکہ آپ کا مقام دوسری عورتوں سے بہت بلند ہے۔ قرآن کی تعلیم کو مکمل طور پر اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کریں اور دنیا میں ایک روحانی انقلاب لانے کے لئے ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار رہیں۔

پس یاد رکھیں کہ ترقی کی منازل دنیوی لذات میں ڈوب کر نہیں ملتیں بلکہ اصل ترقی خدا تعالیٰ کی رضا سے وابستہ ہے اور یہی دائمی ترقی ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب دارالنصر غربی اقبال تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ پھیپھڑوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کو کافی عرصہ سے گردوں کی تکلیف ہے اور صفائی وغیرہ کے لئے فیصل آباد سے علاج ہو رہا ہے ایک ہفتہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اگست 2008ء مبلغ -/130 روپے بنتا ہے بل کی ادائیگی جلد کرکے ممنون فرمائیں۔

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ منیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(منیجر روزنامہ الفضل)

دوسری جنگ عظیم کا آغاز

کہا جاتا ہے کہ دوسری جنگ عظیم کا بیج اسی وقت بو دیا گیا تھا جب معاہدہ وارسائی (Versailles) پر دستخط ہوئے تھے۔ لیکن اس کا باقاعدہ آغاز یکم ستمبر 1939ء کو ہوا۔ جب ہٹلر نے اپنی امن جوئی کے سارے دعوے بالائے طاق رکھ دیئے اور پولینڈ پر وہ خوفناک یورش شروع کی۔ جسے ''بلٹز کریگ'' (Blitakrieg) کا نام دیا گیا۔ یعنی ایسا حملہ جس میں بجلی کی سی تیزی اور شدت ہو اور سمجھا جائے کہ دوسرے پر پے در پے بجلیاں گرائی جا رہی ہیں۔ اس یورش نے پولینڈ کی فوجی قوت ختم کردی اور ملک کے بچاؤ کا کوئی ذریعہ باقی نہ رہا۔ نازیوں نے فتح کے بعد خوفناک ظلم وستم شروع کردیئے اس یورش نے ان لوگوں کی بھی آنکھیں کھول دیں جو پیش نظر خطرات کے بارے میں لاپرواہی برت رہے تھے۔

دو دن بعد برطانیہ اور فرانس نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ ادھر روس نے دوسری جانب سے پولینڈ پر حملہ کردیا۔ موسم سرما میں جنگ کی شدت میں کمی آگئی لیکن اپریل 1940ء میں جرمنی نے ڈنمارک پر قبضہ اور ناروے پر حملہ کردیا۔ 10 مئی 1940ء کو جرمنی نے لکسمبرگ، بیلجیئم اور ہالینڈ پر بھی حملہ کردیا اور جرمن افواج حیرت انگیز سرعت کے ساتھ رودبار انگلستان کے ساحل پر پہنچ گئیں۔ اسی دوران چرچل برطانیہ کا وزیراعظم بنا۔ جسے ابتداء ہی میں شدید ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ 13 جون 1940ء کو جرمنی نے پیرس پر قبضہ کرلیا اور 22 جون 1940ء کو فرانس نے ہتھیار ڈال دیئے۔

اگلے برس 22 جون کو ہٹلر نے نپولین کی غلطی دہرائی اور روس پر حملہ کردیا۔ ابتداء میں اسے زبردست کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ لیکن لینن گراڈ کے طویل محاصرے نے ہٹلر کو پسپائی پر مجبور کیا اور انجام کار روس نے بے پناہ جوابی حملوں کا سلسلہ شروع کردیا۔

اسی سال ہٹلر کے حلیف جاپان نے مشرق بعید میں اور بھی بڑی غلطی کا ارتکاب کیا اور 7 دسمبر 1941ء کو پرل ہاربر پر اچانک حملہ کردیا۔ جس کی وجہ سے امریکہ کو جنگ میں شامل ہونا پڑا۔ دوسری جانب اٹلی اور جرمنی نے امریکہ کے خلاف اعلان جنگ کردیا۔ اگلے چار ماہ جاپان نے برما اور جنوب مشرقی ایشیا کے بیشتر حصے پر قبضہ کرلیا اور بحرالکاہل کے امریکی بیڑے کو عملی طور پر مفلوج کردیا۔

1943ء میں اٹلی میں مسولینی کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا اور وہ گرفتار ہوا اور 9 ستمبر 1943ء کو اٹلی نے اتحادیوں کے آگے ہتھیار ڈال دیئے۔

6 جون 1944ء کو اتحادی فوجوں نے سرزمین فرانس پر نارمنڈی کے مقام پر حملہ کیا۔ 28 راپریل 1945ء کو مسولینی کو پھانسی دے دی گئی۔ دو دن بعد ہٹلر نے بھی خودکشی کرلی، 7 مئی 1945ء کو جرمنی نے بھی ہتھیار ڈال دیئے اور اگست 1945ء میں ناگاساکی اور ہیروشیما پر ایٹم بم گرائے جانے سے جاپان کی کمر بھی ٹوٹ گئی اور 14 راگست 1945ء کو اس نے بھی ہتھیار ڈال دیئے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 2 ستمبر 2008ء

12-00 am	طب وصحت
12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاءمع العرب
2-35 am	خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-00 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تقاریر جلسہ سالانہ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-00 am	فرانسیسی سروس
7-30 am	لقاءمع العرب
8-30 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	فرانسیسی سروس
10-30 am	طب وصحت
11-30 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
2-55 pm	گلشن وقف نو
4-15 pm	درس القرآن
6-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-20 pm	بنگلہ سروس
8-20 pm	جلسہ جاپان
9-10 pm	رمضان پروگرام
9-45 pm	سیرت النبیؐ
10-20 pm	خبریں
10-55 pm	عربی سروس
11-55 pm	تلاوت

بدھ 3 ستمبر 2008ء

12-50 am	خطبہ جمعہ
2-00 am	جلسہ جاپان
2-55 am	درس القرآن
4-25 am	گلشن وقف نو
6-00 am	تلاوت، خبریں
8-20 am	سیرت النبیؐ
9-00 am	تلاوت
9-55 am	گلشن وقف نو
11-10 am	جلسہ جاپان
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
2-50 pm	گلشن وقف نو
3-55 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	درس القرآن
6-55 pm	تلاوت، درس، خبریں
8-00 pm	بنگلہ سروس
9-05 pm	خطبہ جمعہ
10-10 pm	پائن ایپل۔تعارف
10-40 pm	تلاوت

جمعرات 4 ستمبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
12-40 am	لقاءمع العرب
1-45 am	خبریں
2-15 am	سیرت النبیؐ
2-50 am	درس القرآن
4-45 am	تلاوت
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-30 am	درس القرآن
9-25 am	تلاوت
10-15 am	خطبہ جمعہ
11-25 am	تقاریر جلسہ سالانہ
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
2-35 pm	گلشن وقف نو
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-40 pm	المائدہ
5-05 pm	درس القرآن
7-00 pm	تلاوت
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	ملاقات
9-15 pm	سیرت النبیؐ
10-20 pm	تلاوت
11-25 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
11-55 pm	المائدہ

☆☆☆

تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ججوں کی بحالی کیلئے ڈیڈ لائن نہیں دے سکتے

وزیر اعظم نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے صدارتی امیدوار آصف علی زرداری دستبردار نہیں ہو رہے ہے اور اس سلسلے میں شائع ہونے والی خبریں غلط ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کے رہنما چوہدری نثار سے ملاقات میں دیگر امور کے علاوہ ان کے وزراء کے استعفوں پر بات ہوئی ہے اور استعفے جلد منظور کر لئے جائیں گے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جج ضرور بحال کریں گے لیکن کوئی ڈیڈ لائن نہیں دے سکتے۔

مخلوط حکومت میں دوبارہ شامل نہیں ہونگے

(ن) لیگ نے پیپلز پارٹی کی زیر قیادت حکمران اتحاد میں دوبارہ شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے' اس امر کا فیصلہ پنجاب ہاؤس میں نواز شریف کی زیر صدارت پارٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں سیاسی صورتحال خصوصاً صدارتی الیکشن کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال ہوا اور پارٹی نے اپنے صدارتی امیدوار جسٹس (ر) سعید الزمان صدیقی کو دستبردار نہ کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔

سپریم کورٹ اور ہائیکورٹس کے مزید 13 معزول جج واپسی پر رضامند

وفاقی حکومت کے ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ 3 نومبر 2007ء کو سابق صدر جنرل (ر) پرویز مشرف کی طرف سے عہدوں سے ہٹائے گئے سپریم کورٹ اور ہائیکورٹس کے 13 مزید ججوں نے عدلیہ میں بحالی کے لئے دوبارہ حلف اٹھانے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ اس سلسلہ میں لاہور ہائی کورٹ کے 5 اور پشاور ہائی کورٹ کے 2 معزول ججوں کی عدلیہ میں واپسی کی سمری تیار کر لی گئی ہے اور امکان ہے کہ ان کی تقرری کا دو روز بعد نوٹیفکیشن جاری کر دیا جائے گا۔

560 روپے من گندم لے کر آٹے کا تھیلا 300 روپے میں فروخت نہیں کر سکتے

فلور ملز ایسوسی ایشن پنجاب نے حکومت سے 560 روپے فی من کے حساب سے گندم خریدنے سے انکار کر دیا اور کہا ہے کہ اگر حکومت رمضان میں پرچون میں آٹے کا 20 کلو کا تھیلا 300 روپے میں فروخت کرنا چاہتی ہے تو گندم 480 روپے فی من فراہم کی جائے۔

لوڈ شیڈنگ میں مزید اضافہ کا امکان

ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے واپڈا کو اس وقت 6600 میگا واٹ بجلی کی کمی کا سامنا۔ اس وقت بجلی کی مانگ 16775 سے بڑھ کر 18000 میگا واٹ ہو چکی ہے اور اس وقت واپڈا کی مکمل پیداوار 11000 میگا واٹ ہے اس طرح ملک بھر میں بجلی کی 60 فیصد کمی کا سامنا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم ستمبر

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	5:35

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

کرائے کے لئے خالی ہے
ایک عدد منزلہ کوٹھی محلہ ناصر آباد جنوبی میں کرایہ کیلئے خالی ہے
رابطہ موبائل: 0333-9795326

سیل۔ سیل۔ سیل
ریلوے روڈ۔ ربوہ
انصاف کلاتھ ہاؤس شوروم 047-6213961
ضرورت برائے تجربہ کار سیلز مین

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

سلطان آٹو سپیئر پارٹس + لقمان آٹو ورکشاپ
429D پاک ضحاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

FD-10

ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ
فون: 047-6212750
ہمارے ہاں پاکستانی، جرمن سیل بند ادویات، ڈایا کارڈ، کریٹیکس، ہومیو پیتھک کتب ڈراپر، شیشیاں، گلوبیولز ٹکیاں پرچون اور ہول سیل میں دستیاب ہیں۔
تمام مردانہ، بچگانہ اور زنانہ بیماریوں کا علاج نہایت توجہ سے کیا جاتا ہے۔